سے آنسو! گاہ گریاں، گاہ خنداں! اسی (۸۰) برس کی عمر میں بھی لکھنے بلکہ چہکنے کی ایسی للک کہ حیرت ہوتی ہے اور رشک آتا ہے۔ یہ کتاب قریشی صاحب کو تادیر زندہ رکھے گی۔ اب ایسی صاف ستھری، سیدھی سادی اور رواں دواں نثر لکھنے والے کہاں سے آئیں گے۔ قریشی صاحب نے عمر بھر تلخیص نگاری کا جادو جگایا ہے لیکن اس کتاب میں تو انہوں نے یادنگاری کی جوت جگائی ہے۔ وہ ہر جگہ کامیاب رہے ہیں۔ یہ عمر گزشتہ کی ایسی کتاب ہے کہ جس کے مرکزی کردار نے، نہایت خاموشی لیکن نہایت مستعدی سے پچھلے ساٹھ ستر برسوں کے ان تمام ادبی، سیاسی اور تہذیبی تناظرات کو ڈوب کے دیکھا کہ ہے، جن کا سراغ آج صرف کتابوں میں ملتا ہے۔ سبھاش چندر بوس اور نواب ہوش یار جنگ سے لے کر نواب زادہ نصراللہ خان اور خواجہ احمد عباس تک...... کتنے ہی کردار ہیں، جن کے حوالے سے اس کتاب میں نئی نئی باتیں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ کتاب کی ضخامت: ۳۱۶ صفحات، طباعت: عمدہ، قیمت: ۱۶۰ روپے اور تقسیم کنندہ: کتاب نگر، حسن آرکیڈ، ملتان چھاؤنی، ہے۔

مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

جمعیت علماء ہند، ۱۹۱۹ء میں قائم ہوئی۔ برصغیر کی تحریکِ آزادی میں ربع صدی تک اس کا اپنا ایک کردار ہے۔ کانگریس اور مسلم لیگ کے متوازی بلکہ علی الرغم! پچاس برس کے فاصلے پر ٹھہر کر، آج ہم اگر اس کردار کی یکسر نفی کر دیں تو یہ ایک نہایت آسان بات ہوتی۔ گزشتہ پچاس برسوں میں ایسی بہت سی ''آسانیاں'' ہم نے اپنے لئے مہیا بھی کی ہیں۔ اس کا کیا کیا جائے کہ اس صورت میں ہمارے ہاتھ کے ایک بے سروپا قسم کی تاریخ آتی ہے۔ یعنی...... جیسی جس کے دھیان میں آئی!

مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی علیہ الرحمۃ، ۱۹۴۲ء کے ہنگامہ خیز ایام میں جمعیت علماء ہند کے ناظم اعلیٰ بنائے گئے اور پھر بیس سال تک، برابر یہ خدمت اُنہی کے سپرد رہی۔ تا آں کہ وہ مالکِ حقیقی سے جا ملے۔ ''قصص القرآن'' اور ''اسلام کا اقتصادی نظام'' ایسے بے مثال علمی و تحقیقی شہ پاروں کے مؤلف کی سیاسی اور تحریکی زندگی ایک مستقل موضوع ہے۔ فاضل جلیل ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری نے پانچ سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب لکھ کر، اس موضوع کا حق ادا کر دیا ہے۔ بقول مؤلف، یہ ایک ''سیاسی مطالعہ'' ہے۔ یہاں یہ بات پورے یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ مؤلف کی دیانت پر آنکھیں بند کر کے اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ نصف صدی ہوتی ہے کہ ہماری خواہشیں، ہمارے نعرے، ہمارے تعصبات اور ہمارے مفادات، ہمیں من حیث القوم، دیانت دار بننے سے باز رکھے ہوئے ہیں۔ اور پھر سب سے بڑھ کر ہماری عقیدتیں، جو یقیناً اندھی ہیں، اور جو پروپیگنڈائی کلچر کی سیاہ چھڑی پکڑے حقائق کو ٹٹولنے کی ناکام کوشش کیا کرتی ہیں۔

کانگریس، مسلم لیگ، جمعیت علماء ہند، مجلس احرار اسلام اور آزادیٔ ہند و پاک...... جیسے عنوان پر سے یہ کتاب یقیناً حوالے کی کتاب ہے۔ کتابت طباعت: عمدہ، قیمت: ۲۰۰ روپے، ناشر ادارہ: جمعیت پبلی کیشنز، متصل پائلٹ ہائی سکول، وحدت روڈ، لاہور ہے۔